شیخ الحدیث کے منصب پر فائز ہوئے آخری مرتبہ آپ چار سال تک یہ فریضہ سرانجام دیتے رہے۔ لیکن گلے کی خرابی اور آواز کی پستی کی وجہ سے آپ یہ فریضہ چھوڑنے پر مجبور ہوئے۔ جامعہ نے آپ کا وضیفہ جاری رکھا اور حتی المقدور آپ کی خدمت کرتا رہا۔ اس دوران آپ نے تصدنیفی خدمات جاری رکھیں اور "تحریک اہلحدیث کے چند اوراق" نامی کتاب جامعہ سلفیہ نے طبع کروائی۔

آپ نے تدریسی کام کے ساتھ ساتھ تحقیقی کام بھی کیا۔ اور بہت ساری کتابوں پر حاشیہ آرائی فرمائی اور علمی مقالے تحریر کئے۔ آپ کا شہرہ آفاق کام قرآن حکیم کی تفسیر فوائد سلفیہ ہے۔ جو اشرف الحواشی کے نام سے معروف ہوئی اور ہزاروں کی تعداد میں چھپ چکی ہے۔ علمی اور عوامی حلقوں میں برابر مقبول ہوئی اور بے پناہ شہرت حاصل کی۔ جس کے ذریعے ہزاروں انسانوں کو ہدائت حاصل ہوئی علاوہ ازیں مولانا ابوالکلام آزادؒ کی تفسیر ترجمان القرآن کی تیسری جلد بھی آپ نے مکمل کی۔ اسکا معیار اتنا عمدہ ہے کہ کوئی بھی ان تینوں میں فرق نہیں کر سکتا۔

اللہ تعالیٰ آپ کی ان تمام کاوشوں کو شرف قبولیت سے نوازے اور آخرت میں نجات کا ذریعہ بنائے' انبیاء' صالحین کے ساتھ آپکا مقام بنائے۔ آمین

آپ نے اپنی زندگی میں مکان کو مکتبہ قاسمیہ کے نام سے وقف کر دیا تھا۔ تاکہ طالب علم یہاں سے علمی استفادہ کر سکیں۔ آپ کی نرینہ اولاد نہ تھی۔ جبکہ مولانا یعقوب قاسم صاحب کو متبنیٰ بننے کی حیثیت حاصل ہے۔ اب ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ آپ کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے اس کو صحیح معنوں میں صدقہ جاریہ بنائیں۔ علاوہ ازیں مولانا مرحوم نے بہت سارے ایسے مسودے چھوڑے ہیں جو طباعت کے مراحل میں داخل نہ ہو سکے ان کو حتمی شکل دے کر طبع کروایا جائے تاکہ علمی استفادہ کیا جا سکے۔

آخر میں ہم دعا گو ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انھیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر و جمیل سے نوازے۔ آمین

یوم آزادی اور اس کے تقاضے

14 اگست **1947**ء کو پاکستان معرض وجود میں آیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ ہر سال **14** اگست کو بڑے تزک واحتشام کے ساتھ یوم آزدی کے نام سے منایا جاتا ہے اور ہر سال تجدید عہد بھی کیا جاتا ہے کہ قیام پاکستان کے مقاصد کو پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے گا پاکستان کو قائم ہوئے اب باون سال مکمل ہو چکے ہیں لیکن بسا آرزو کہ خاک شد۔۔۔ قیام پاکستان کے مقاصد کی تکمیل تو دور کی بات ہے اس کے اصل مقاصد سے آج کے حکمران ناواقف ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وہ وطن عزیز کو اس کے مقاصد سے کوسوں میل دور لے گئے ہیں اور ایسے حالات پیدا کئے جا رہے ہیں کہ پاکستان سیکولر سٹیٹ بن کر رہ جائے۔ ہم بڑے دکھ اور کرب کے ساتھ یہ عرض کریں گے کہ لاکھوں انسانوں کی قربانی سے حاصل کیا ہوا یہ ارض پاک آج اسلامی فلاحی ریاست بننے کی بجائے غیر اسلامی ثقافت کی یلغار میں گرا ہوا ہے اور قدم قدم پر اسلامی تعلیمات اور اصولوں کی پامالی ہو رہی ہے۔ خاص کر سرکاری سطح پر اس بات کا پورا اہتمام کیا جاتا ہے کہ کوئی تقریب یا پروگرام منعقد کیا جائے تو اس میں مغربی تہذیب اور ہندو ثقافت کا پورا تاثر ملے تاکہ حکومتی حل وعقد کے بارے میں اسلام پسند ہونے کا تاثر نہ ملے۔ پاکستان ٹی وی پر اس کا کھلی مشاہدہ کیا جا سکتا ہے۔

آزادی کا اصل مفہوم دراصل ہم سے اوجھل ہے محض اپنی اپنی خواہشات کی تکمیل کو آزادی تصور کرتے ہیں لیکن ہماری اقتصادیات ہماری سیاسیات اور خارجہ پالیسیاں سب اس وقت سلب ہو چکی ہیں جس میں ہم ذرا بھی ردوبدل کا اختیار نہیں رکھتے۔ لیکن اس بات پر جشن منا رہے ہیں کہ ہم آزادی سے جو چاہیں کریں۔۔۔۔

ہم پوری قوم سے گذارش کریں گے کہ وہ **14** اگست کے اصل درس کو دوبارہ یاد کریں اور اس کی تکمیل کے لئے اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں اور وطن عزیز کو صحیح معنوں میں اسلامی فلاحی ریاست بنائیں۔ پھر آپ کو جشن آزادی منانے کا حق ہے اور یاد رکھیں کہ غلام کبھی بھی کوئی جشن نہیں مناتا۔